824 ـ سودی قرض لینے والے کوکیا کرنا چاہیے

سوال

ميراسوال يہ ہے کہ : جس شخص کوعلم نہ ہوکہ جوکچھ ماضي ميں ہوا وہ حرام ہے وہ اپنے آپ کا کاروبار کوکيسے پاک صاف کرے ؟
مثلا ميں ايک گارمنٹس کی دوکان کا مالک ہوں ميں نے اسے بنک سے سودی قرضہ حاصل کرکے بنايا تھا اورآج تک يہ قرضہ ادا کررہا ہوں ۔
اوريہ بھی ہوا کہ مجھے ماضي ميں تجارتی نقصان بھی ہوا جس کی بنا پرمجھےمجبورا مفلس ہونے کا اعلان بھی کرنا پڑا جس کا معنی يہ ہوا کہ بہت سے لوگوں کی ادائيگي نہيں ہوسکتی ۔
لھذا اسلامی نقطہ نگاہ سے مجھے اس حالت ميں کيا کرنا ہوگا ؟ ميں نے حتی الوسع اس کی ادائيگی کرنے کی کوشش کی ليکن پھر بھی پورا قرض ادا نہيں کرسکا ۔

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

آپ پرواجب ہے کہ جتنا بھی آپ نے سودی قرض حاصل کيا ہے اس سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کريں ، اورنبی صلی اللہ عليہ وسلم نے سود لينے اوردينے والے ، اورکھانے اورکھلانے والے پر لعنت کی ہے جس کا صحيح حديث ميں بھی ثبوت ملتا ہے :

رسول اکرم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(سونے سونے کےبدلے ، چاندی چاندی کے بدلے ، گندم گندم کے بدلے ، اورجو جو کے بدلے ،اور کھجور کھجور کے بدلے ، اورنمک نمک کے بدلے برابر برابر اورہاتھوں ہاتھ ہوگی ، اور جس نے بھی زيادہ ديا يا زيادہ طلب کيا اس نے سود حاصل کيا ، اس ميں لينے اوردينے والا دونوں برابر ہيں) صحيح مسلم حديث نمبر (1584) ۔

اورايک حديث ميں ہے کہ : جابررضي اللہ تعالی عنہ بيان کرتے ہيں کہ رسول اکرم صلی اللہ عليہ وسلم نے سود کھانے

اورکھلانے والے اوراس کے لکھنے والے اوردونوں گواہوں پر لعنت فرمائي ، اورفرمایا کہ اس میں وہ سب برابر ہیں ۔
صحیح مسلم حدیث نمبر (1598) ۔

اورمسلمان جب کسی معین امر کوکرنے لگے جس کے حکم کا اسے علم نہ ہو تواسے چاہیے کہ وہ اس کام کوکرنے کی بجائے اہل علم سے اس بارہ میں پوچھ لے ، اورسب حالتوں میں جہالت عذرنہیں بنتا ۔

وہ قرض جوآپ نے حاصل کیا تھا اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ آپ کوشش کریں کہ آپ کہ اصل مال جوقرض کی شکل میں جسے راس المال کہا جاتا ہے ہی ادا کریں ، اوراگر آپ سود دینے پر مجبور ہوں توہمیں یہ امید ہے کہ جب آپ کی توبہ اچھی اورسچی ہوگی تواللہ تعالی بھی آپ سے معاف کردے گا ۔

اورآپ اپنی تجارت میں تسلسل جاری رکھیں ، لیکن اس کےساتھ جوکچھ آسانی سے ہوسکے اپنے نفس اورمال کوپاک صاف کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہمیں اپنے حلال کےساتھ حرام سے مستغنی کردے ، اوراپنے فضل وکرم کے ساتھ دوسروں سے بھی مسغنی کردے ۔

واللہ اعلم .